راولپنڈی

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی پی 12

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

PP-12 راولپنڈی : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اوراس کے نفاذ میں قائدانہ کردارادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اورالف اعلان بطورادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اورتعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔چونکہ سیاسی قیادت اورسیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اورنتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگرعوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اورعوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اوراس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اورسکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اورعوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

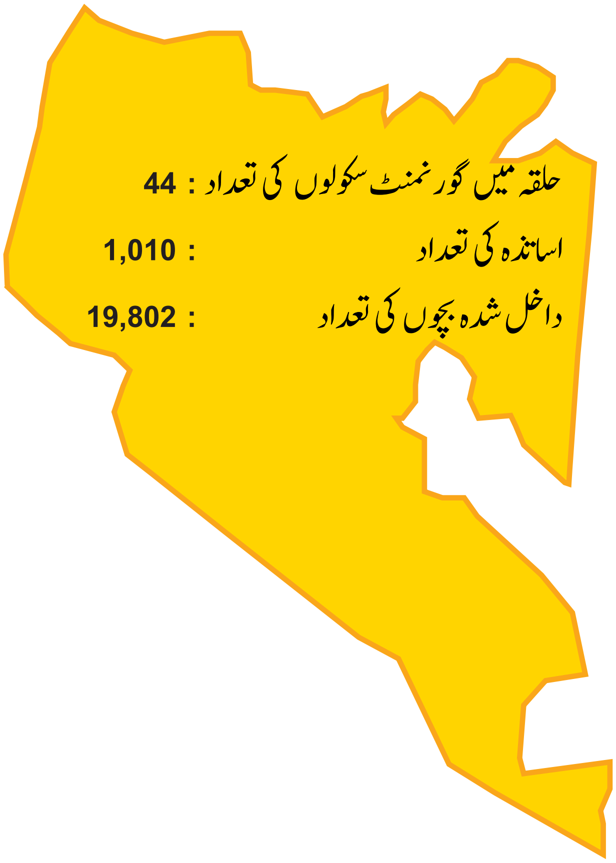

PP-12

راولپنڈی

مرد رائے دہندگان کی تعداد	66,285
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	55,671
کل تعداد رائے دہندگان	121,956

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود تقریباً تمام سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ ایک خوش آئند بات ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد
0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد
0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

چار دیواری :

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بجلی کی سہولت :

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

تعلیمی معیار :

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
39 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

39 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 39 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
38 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

38 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 38 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
51 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

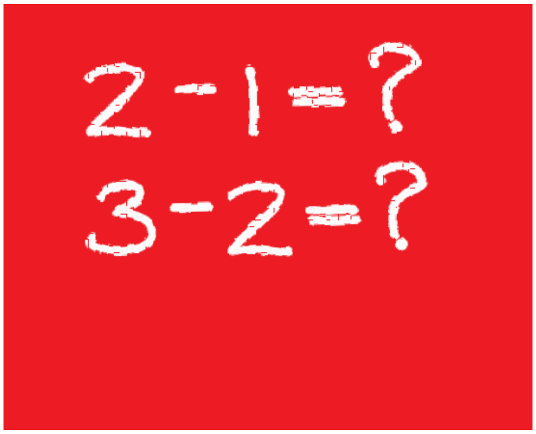

51 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 51 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی
بجٹ
5.646 ارب

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5.521 ارب

دیگر اشیا(الاونس ودیگر اخراجات)
12.5 کروڑ

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم: 0.00 کروڑ

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
46.8 کروڑ

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 0.00 ہے۔جبکہ بجٹ کازیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 46.8 کروڑ روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی ، بجلی کے بغیر ، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم رقم ہے۔

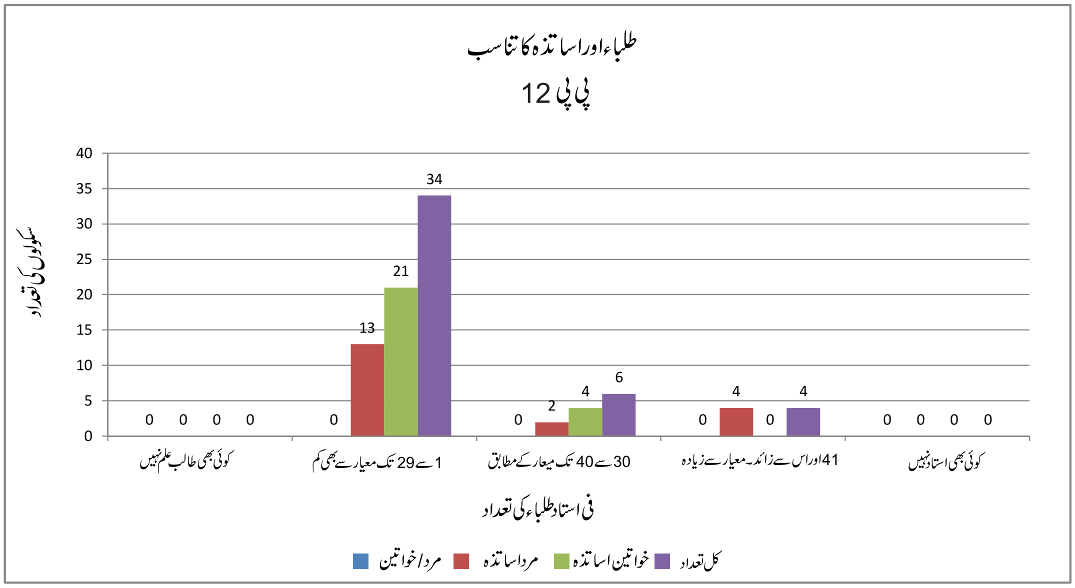

اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ میں 4 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یا اس سے زیادہ ہے اور 6 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔ جبکہ 34 سکول ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔

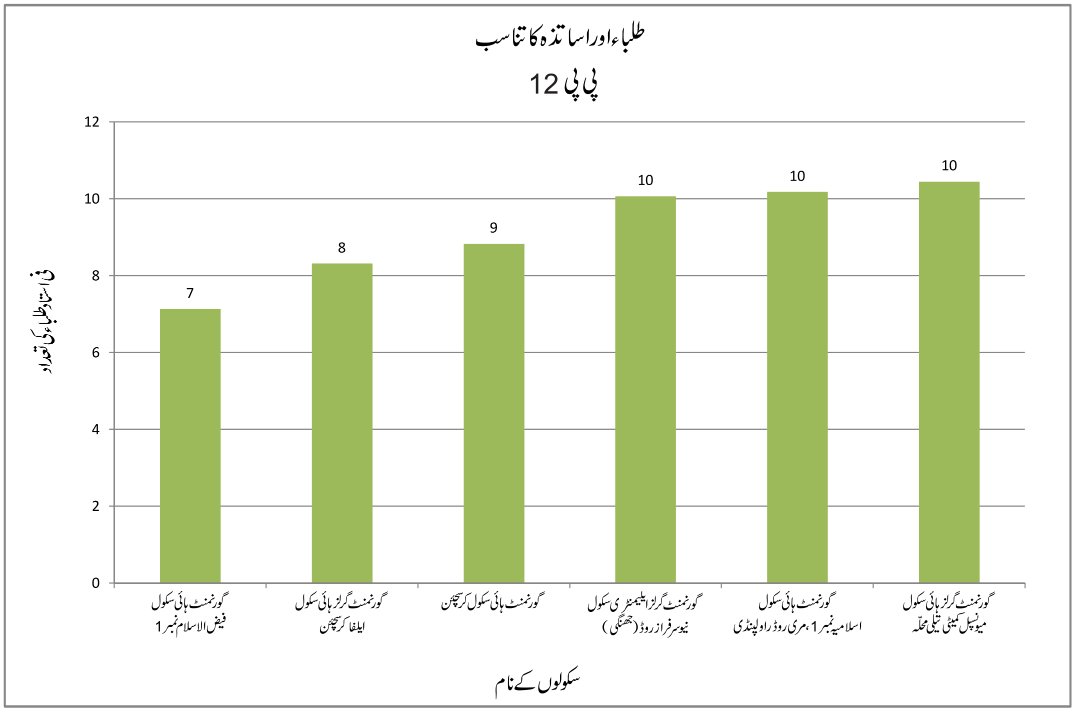

مندرجہ بالا اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ 1 سکول میں طلباء کی تعداد 113 ہے جبکہ وہاں پر صرف 1 استاد ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 121956 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 55671 اور مرد ووٹر کی تعداد 66285 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آ کر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

Alif Ailaan
الف اعلان

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کرسکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices

Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org